NYC Department of Education

چانسلر کا ضابطہ

نمبر: **A-832**
موضوع: **طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ، ایذارسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی**
زمرہ: **طلبا**
جاری کردہ: **7 اکتوبر، 2021**

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-832، مورخہ 23 اکتوبر، 2019 کو منسوخ کرتا ہے اور اسکی جگہ لیتا ہے۔ یہ ضابطہ طالب علم سے طالب علم کے امتیازی برتاؤ، ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے بارے میں شکایات کو دائر کرنے، تحقیقات کرنے اور انکو حل کرنے کے لیے طریق کار قائم کرتا ہے۔

تبدیلیاں

- اضافہ کرتا ہے کہ طالب علم سے طالب علم کے امیتازی برتاؤ، ایذارسائی، اور / یا غنڈہ گردی آن لائن تعلیم کے دوران ممنوع ہے۔ (خلاصہ، جز I.A)
- چانسلر کے ضابطے A-832 کے تحت ممنوع طرزِ عمل کی تعریفوں کے لیے، چانسلر کے ضابطے A-830 کی تعریفوں کے حصے کے ایک حوالے کا اضافہ کرتا ہے جو سابقہ منسلکہ نمبر ایک کی جگہ لیتا ہے۔ (جز I.D)
- ایذا رسائی اور غنڈہ گردی کی تعریفوں میں مثالوں کا اضافہ کرتا ہے۔ (جز I.E)
- الیکٹرانک ابلاغ کے طریقوں کی مثالوں کی فہرست میں ٹیکسٹ کرنے اور ایپس کا اضافہ کرتا ہے۔ (جز I.F.1)
- ایک شق شامل کرتا ہے ان ملازمین سے متعلق جو جز II.C میں بیان کردہ کے مطابق ایک رپورٹ کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ (جز II.D)
- اضافہ کرتا ہے کہ زمرہ IX رابطہ کار طالب علم سے طالب علم کے مبینہ جنسی بنیاد پر طرزِ عمل کی رپورٹس موصول کرسکتا ہے۔ (جز II.E)
- "تفتیشی فائل میں" کو ہٹاتا ہے۔ (جز II.J)
- جز II.L میں؛ رپورٹ موصول ہونے پر پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے فریقین کے والدین (والدینوں) کو الزامات کے بارے میں مطلع کرنے کے بارے میں معلومات کو شامل کرتا ہے۔ (جز II.L)
- چانسلر کے ضابطہ A-412 میں ایک حوالہ شامل کرتا ہے اور "برو تحفظاتی ڈائریکٹر" کو "برو/ شہر پیما دفتر ڈائریکٹر برائے طالبانہ خدمات" کا نعم البدل بناتا ہے۔ (جز II.M)
- گواہوں کے بیانات کے لیے "حاصل کرنے" کو "انہیں تیار کرنے کا کہیں" میں تبدیل کرتا ہے۔ (جز III.A.5)
- اضافہ کرتا ہے کہ OORS رپورٹ کی ایک نقل کو لازماً برو / شہر پیما دفتر، طالبانہ خدمات کے ڈائریکٹر اور جنسی بنیاد کے طرزِ عمل کے لیے زمرہ IX رابطہ کار کے لیے دستیاب بنایا جائے۔ (جز III.E)
- اسکول میں یا اسکول سے باہر طبی خدمات کو بطور ایک مداخلت نہ کہ معاونت کے لیے حوالہ شامل کرتا ہے، اور وضاحت کرتا ہے کہ اسکول سماجی کارکن، رہنما مشیر، ماہرِ نفسیات، یا دیگر موزوں اسکول عملہ "رہنما مداخلتوں" کی مثالیں ہیں۔ (جز IV.B)
- ایسی صورتوں کے بارے میں معلومات شامل کرتا ہے جہاں اسکول کا عملہ یہ سمجھتا ہے کہ ایک واقعے پر مابعد کارروائی طالب علم کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) یا جز 504 منصوبے پر نظرثانی کا تقاضہ کرتی ہے۔ (جز IV.C)
- وضاحت کرتا ہے کہ دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD) کا تیار کردہ سب کے لیے احترام کا پوسٹر "نمایاں طور پر چسپاں کرنا" کا مطلب ہے "ایسی جگہوں پر جو طلبا، والدین اور عملے کو باآسانی نظر آنے والی سمجھی جاتی ہیں"، اور اضافہ کرتا ہے کہ اسکولوں کو یہ معلومات تعلیمی سال میں جتنی جلد ممکن ہو چسپاں کرنے کی ہر کوشش کرنی چاہیئے۔ (جز V.A)

- اضافہ کرتا ہے کہ اسکول کو OSYD کا تیار کردہ تحریری مواد سالانہ تقسیم کرنا لازمی ہے، اور اس مواد میں یہ معلومات شامل ہونی چاہیئے کہ والدین اسکول سے باہر اضافی اعانت کے لیے کس سے رابطہ کریں۔ (جز V.B)
- اضافہ کرتا ہے کہ ہر پرنسپل / نامزد کردہ کو تعلیمی سال کے دوران جتنا جلد ممکن ہو طالب علم اور والدین کو RFA رابطہ کار کا نام اور رابطے کی معلومات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ (جز V.C)
- ان معلومات میں تجدید کرتا ہے جو ہر پرنسپل کو اپنے سالانہ اسکول اور نوجوانان فروغ دہی کا جامع منصوبہ میں شامل کرنی چاہیئے۔ (جز VI)
- رازداری سے متعلق جز VII میں "بشمول معاونتیں اور مداخلتیں فراہم کرنا" شامل کرتا ہے۔
- "رپورٹ کرنے کے متبادل طریق کار" کو بطور جز VIII شامل کرتا ہے۔
- تمام ضابطے میں، حوالہ کردہ چانسلر کے ضابطے کے ہائپر لنکس شامل کرتا ہے۔

Department of Education

چانسلر کا ضابطہ

نمبر: **A-832**
موضوع: **طالب علم سے طالب علم کا امتیازی برتاؤ، ایذارسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی**
زمرہ: **طلبا**
جاری کردہ: **7 اکتوبر، 2021**

خلاصہ

یہ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم ("DOE") کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کا دوسرے طلبا کے خلاف اصل یا ادراکی نسل، رنگ، مسلک، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی میلان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر طلبا کو دوسرے طلبا کی امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور/ یا غنڈہ گردی سے مبرا ہو۔ ایسی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی ممنوع ہے اور اسے اسکول میں، اسکولی اوقات کے دوران، آن لائن تعلیم کے دوران، اسکول سے قبل اور بعد میں، اسکول کی املاک پر، اسکول کی کفالت کردہ تقریبات میں، یا محکمۂ تعلیم کی کفالت کردہ گاڑیوں میں سفر کے دوران اور اسکول کے املاک کے باہر ایسے طرز عمل کو برداشت نہیں کیا جائے گا جب یہ تعلیمی طریقِ کار میں خلل اندازی یا قابلِ قیاس خلل اندازی کرے یا اسکولی برادری کی صحت، تحفظ، اخلاق یا بہبود کو خطرے میں یا قابلِ قیاس خطرے میں ڈالے۔ یہ ضابطہ طالب علم سے طالب علم کے امتیازی رویے، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے بارے میں اطلاع دینا، تفتیش، اطلاع نامہ اور مابعد کارروائی کے بارے میں طریقِ کار قائم کرتا ہے۔ جو طلبا ایسا طرزعمل اختیار کریں گے جو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہو یہ طلبا شہرپیما طرز عمل توقعات برائے طالب علم تدریسی معاونت ("ضابطہ انضباط") اور چانسلر کے ضابطے 443-A کے تحت مداخلتیں، معاونتیں موصول کریں گے اور ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی، جو بھی مناسب ہو۔ متاثرین اور گواہان حسب ضرورت مداخلتیں اور معاونتیں وصول کریں گے۔ ہمسر جنسی ایذا رسانی کی شکایات کے لیے، برائے مہربانی چانسلر کے ضابطے A-831 سے رجوع کریں۔

I. پالیسی

A. یہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کے دوسرے طلبا کے خلاف امتیازی رویے، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی سے مبرا ہو۔ امتیازی رویہ، ایذا رسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی اسکول میں، اسکول کی املاک پر ہوتے ہوئے، اسکولی اوقات کے دوران، آن لائن تعلیم کے دوران، اسکول سے پہلے یا بعد میں، اسکول کے کفالت کردہ تقریبات میں یا محکمئہ تعلیم کی کفالت کردہ گاڑیوں میں سفر کرتے وقت ممنوع ہے۔ اسکول کی املاک کے باہر بھی ایسا رویہ ممنوع ہے جب اس طرزِ عمل سے تعلیمی طریقِ کار میں خلل واقع ہو یا قابلِ قیاس طور پر خلل واقع ہو سکتا ہو یا یہ اسکول کی برادری کی صحت، تحفظ، اخلاقیات یا بہبود کو خطرے میں ڈال سکتا ہو یا قابلِ قیاس طور پر خطرے میں ڈال سکتا ہو۔

B. محکمئہ تعلیم (DOE) کی پالیسی ہے کہ کسی بھی ایسے طالب علم، والدین، یا محکمئہ تعلیم کے ملازم، جس نے اچھی نیت سے ایک طالب علم کا دوسرے طالب علم سے امتیازی برتاؤ کرنے، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا

غنڈہ گردی کی اطلاع دی ہو یا ان الزامات کی تفتیش میں حصہ لیا ہو، اس کے خلاف انتقام لینے کی ممانعت ہے۔ کسی بھی فرد کے ایک تحفظ کردہ سرگرمی میں حصہ لینے کے باعث انکے خلاف کوئی بھی ناموافق عمل انتقامی سمجھا جاتا ہے۔ انتقامی کارروائی کے الزامات کی تحقیق کی جائے گی اور ثابت ہونے پر مناسب تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اصطلاح "والدین"، جب بھی اس ضابطے میں استعمال کی جائے، اسکا مطلب ہے طالب علم کے والدین (والدینوں) یا سرپرست (سرپرستوں)، یا طالب علم کے ساتھ والدین ہونے کا یا نگرانی کے تعلق میں کوئی شخص (اشخاص)، یا طالب علم اگر وہ ایک قانونی خودمختار نوجوان ہے یا 18 سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے۔

C. کسی بھی طالب علم کے لیے کسی دوسرے طالب علم کو ہراساں کرنا، دھمکانہ یا غنڈہ گردی کرنا اس ضابطے کی خلاف ورزی ہے۔

D. کسی بھی طالب علم کے لیے کسی دوسرے طالب علم کی اصل یا ادراکی نسل، رنگ، مسلک، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پرامتیازی برتاؤ کرنا اس ضابطے کی خلاف ورزی ہے۔ اس ضابطے کے تحت ممنوع طرزِ عمل کی تعریفوں کے لیے چانسلر کے ضابطے A-830 کے (تعریفوں کا حصہ ملاحظہ کریں https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/a-830-)

E. طرزعمل کے ذریعے یا ڈرانے، دھمکانے یا بدسلوکی بشمول سائبرغنڈہ گردی کے ذریعے ایذا رسائی اور غنڈہ گردی ایک دوسرے طالب علم کے لیے نفرت آمیز اسکولی ماحول کو تخلیق کرتی ہے جو یا تو:

1. غیر معقول طور پر اور مناسب حد تک اثر انداز ہوگا یا ہوسکتا ہے طالب علم کی تعلیمی کارکردگی، مواقع، یا کسی تعلیمی پروگرام (مثلاً، طالب علم باقاعدہ طور پر کلاسوں میں شرکت نہیں کررہا ہے؛ طالب علم کی تعلیمی کارکردگی یا کلاس میں کارکردگی میں تبدیلی آئی ہے) میں حصہ لینے یا مستفید ہونے کی اہلیت پر، اسکول کی کفالت کردہ سرگرمیوں یا کسی طالب علم کی تعلیم کے کسی دیگر پہلو پر خلل اندازی کرتا ہو (طالب علم معمول میں غیرنصابی سرگرمیوں میں شرکت نہیں کررہا ہے یا حصہ لینے کی سطح میں تبدیلی آئی ہے)؛ یا
2. ایک طالب علم کی دماغی، جذباتی، یا جسمانی بہبود پر غیرمعقول طور پر یا غیرمناسب خلل اندازی کرتا ہو (مثلاً، طالب علم کے اسکول میں طرزِعمل پر اثرانداز ہوا ہو؛ طالب علم گوشہ نشین ہے یا اپنے آپ کو علحیدہ رکھتا ہے؛ طالب علم مضطرب، مایوس، یا کبیدہ نظر آتا ہے)؛ یا
3. معقول طور پر موجب ہے یا معقول طور پر ایک طالب علم کے اپنے جسمانی تحفظ کے بارے میں خوف کی وجہ بنے (مثلاً، طالب علم اور / یا دیگر طلبا یا عملے نے طالب علم کے تحفظ کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہو)؛ یا
4. کسی طالب علم کو مناسب حد تک جسمانی چوٹ یا جذباتی صدمہ پہنچائے یا مناسب حد تک پہنچانے کا امکان ہو۔

طالب علم سے طالبِ علم کے ایذا رسائی یا غنڈہ گردی کے عمل میں شامل ہے لیکن اسہی تک محدود نہیں، اصل یا ادراکی نسل، رنگ، مسلک، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر ایذا رسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی کرنا۔

F. طالب علم سے طالب علم کے ساتھ امتیازی برتاؤ، ایذا رسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی کئی شکلیں اختیار کر سکتا ہے اور یہ جسمانی، غیر زبانی، زبانی یا تحریری ہوسکتی ہے۔ یہ ایک واحد واقعہ ہو سکتا ہے یا متعلقہ واقعات کا سلسلہ ہو سکتا ہے۔

1. الیکٹرانک ابلاغ کے ذریعے امتیازی برتاؤ، ایذا رسائی، دھمکانہ اور / یا غنڈہ گردی کا مطلب ہے ٹکنالوجی کے ذریعے ابلاغ بشمول لیکن انہی تک محدود نہیں ہے: انٹرنیٹ؛ سیل فون؛ ای میل؛ پرسنل ڈیجیٹل اسسٹنٹ؛ وائرلیس دستی آلات؛ سوشل میڈیا، بلاگز، ٹیکسٹنگ؛ ایپس؛ چیٹ رومز؛ اور گیمنگ سسٹمز۔

2. طالبِ علم سے طالبِ علم کے امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے طرز عمل میں ذیل شامل ہو سکتے ہیں، لیکن انہی تک محدود نہیں ہے:

- جسمانی تشدد؛
- پیچھا کرنا؛
- دھمکیاں، طعنے، چھیڑنا؛
- جارحانہ یا خطرناک اشارے؛
- تذلیل کرنے یا علحیدہ کرنے کے لیے ہمسر گروپ سے خارج کرنا؛
- ذلت آمیز زبان کا استعمال؛
- ذلت آمیز لطیفے کہنا، نام بگاڑنا، یا بھپتیاں کسنا، بشمول ایک طالب علم کی اصل یا ادراکی نسل، رنگ، مسلک، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پرتبصرات دینا؛
- تبصرات یا خود نمائی پر مشتمل تحریری یا گرافک مواد، بشمول گرفیٹی، تصاویر، خاکے یا وڈیوز جو دوسروں کے لیے ذلت آمیز ہوں جن کو الیکٹرانک طریقے سے پھیلانا یا تحریر کرنا یا چھاپنا۔
- زبانی یا جسمانی طرزِ عمل جو کسی دوسرے کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دے؛
- تنگ کرنا؛ اور
- ایک طالب علم کی اصل یا ادراکی نسل، رنگ، مسلک، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پرجان بوجھ کر امتیازی رویے، ایذا رسائی، غنڈہ گردی یا دھمکانے کے انداز میں نام بدلنا، نام بگاڑنا یا مختلف نام استعمال کرنا۔

II. اطلاع دینے کے طریقِ کار

A. "اطلاع" کو اس ضابطه میں ایک مبینه طالب علم سے طالب علم کے امتیازی رویے، ایذا رسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کی ایک اطلاع جس کی اطلاع مبینه متاثره فرد یا کوئی اور (مثلاً عمله، والدین، کوئی اور طالب علم) دے، کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

B. ہر پرنسپل کم از کم ایک (1) عملے کے رکن کو لازماً بطور سب کے لیے احترام رابطه کار ("RFA رابطه کار) کی خدمت کے لیے نامزد کرے جسے اطلاع دی جا سکے اور جو طلبا اور عملے کے لیے ایک وسیلے کے طور پر خدمت انجام ہے۔ RFA رابطه کار کا ایک سندیافته منتظم، نگراں، استاد، رہنما مشیر، اسکول کا ماہر نفسیات یا سماجی کارکن ہونا لازمی ہے، جو اسکول میں کُل وقتی کام کرتا ہو۔

1. ہر وقت، اسکول میں کم سے کم ایک (1) RFA رابطه کار کا ہونا لازمی ہے جس نے جز V.E-F میں بیان کرده تربیت موصول کر لی ہو۔ RFA رابطه کار کا اپنا عہده چھوڑنے کی صورت میں، پرنسپل کے لیے یه یقینی بنانا لازمی ہے که ایک RFA رابطه کار کو تقرر کیا جا چکا ہے اور انہوں نے اس کی تربیت تیس (30) دنوں کے اندر موصول کر لی ہے۔ اس عبوری عرصے میں، پرنسپل کو فوری طور پر ایک قائم مقام RFA رابطه کار نامزد کرنا لازمی ہے۔

2. ایسی صورت میں جب ایک RFA رابطه کار عارضی طور پر طویل مدت تک اسکول میں اپنے فرائض انجام دینے سے قاصر ہے، اور دوسرا کوئی RFA رابطه کار نہیں ہے، پرنسپل کو عبوری طور پر خدمات انجام دینے کے لیے ایک اور شخص کو نامزد کرنا چاہیئے جب تک که RFA رابطه کار واپس نه آجائے۔

C. عملے کا کوئی بھی رکن جو طالب علم سے طالب علم کی امتیازی رویے، ایذارسائی، دھمکانے اور یا غنڈہ گردی کا مشاہدہ کرے یا اسے اسکا علم یا معلومات ہوں یا جسے اطلاع ملی ہو کہ ایک طالب علم دوسرے طالب علم کے ایسے رویے کا شکار ہوا ہے، اسے چاہیے کہ فوراً مبینہ واقع کی اطلاع زبانی طور پر RFA رابطہ کار (کاران) کو یا پرنسپل / نامزد کردہ کو ایک (1) اسکول دن کے اندر دے اور شکایت کی اطلاع دینے کے فارم کو جمع کرائے (جو https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-library/a-832-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca4491_6 پر دستیاب ہے) اور زبانی اطلاع کے بعد دو (2) اسکولی دنوں کے اندر RFA رابطہ کار کو یا پرنسپل / نامزد کردہ کو دے جس میں واقعہ کی تفصیل شامل ہو۔ پرنسپل / نامزد کردہ یقینی بنائے کہ شکایت کی اطلاع دینے کے فارم کی اصل (ہارڈ کاپیز) https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-library/a-832-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca4491_6 پر دستیاب ہیں) یہ آسانی سے دستیاب رہیں۔

D. ایک ملازم جو مذکورہ بالا جز C. II کے مطابق ایک اطلاع دینے میں ناکام رہے وہ تادیبی کارروائی کا سامنا کرسکتا ہے، جس میں ملازمت سے خارج کرنا، لازمی تربیت، اور / یا دیگر مناسب مابعد کارروائی شامل ہوسکتی ہے۔

E. طلبا، والدین اور عملے کے علاوہ افراد طالب علم سے طالب علم کے امتیازیت، ایذارسائی، دھمکانے اور غنڈہ گردی کے الزامات کی اطلاع زبانی یا بذریعہ تحریر دے سکتے ہیں، بشمول شکایت کی اطلاع دینے کے فارم کو پرنسپل / نامزد کردہ، RFA رابطہ کار، یا عملے کے کسی بھی دیگر رکن کے پاس جمع کروا کے کر سکتے ہیں جو کہ https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/student-complaint-reporting-form پر دستیاب ہے، جنس پر مبنی طرزِ عمل کے لیے زمرہ IX رابطہ کار کو (بذریعہ فون، ای میل، یا ذیل حصہ IX میں درج معلومات کے ذریعے بذاتِ خود یا آن لائن پورٹل کے ذریعے مطلع کیا جانا چاہیئے جو https://www.nycenet.edu/bullyingreporting) پر دستیاب ہے۔

F. جو طلبا یہ سمجھتے ہیں کہ وہ دوسرے طالب علم کے امتیازی رویے، ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کا شکار ہوئے ہیں یا جنھوں نے ایسے واقعات کو خود دیکھا ہے یا ان کی معلومات رکھتے ہیں، انہیں فوراً واقعہ کی اطلاع دینی چاہیے۔

G. اگر ایک طالب علم یا والدین کو اسکول کو ایک اطلاع دینے کے متعلق خدشات ہیں، طالب علم / والدین دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD) کو بذریعہ ای میل ذیل پر اطلاع دے سکتے ہیں RespectforAll@schools.nyc.gov. ایسے حالات کی مثالیں جن میں ایسا کرنا مناسب ہوسکتا ہے، ان میں ذیل شامل ہیں: اگر طالب علم / والدین کو یقین نہیں ہے کہ طرزِ عمل کا احاطہ ضابطہ کرتا ہے؛ اگر طالب علم / والدین نے ماضی میں رپورٹ کی تھی اور طرزِ عمل جاری رہا؛ یا اگر طالب علم / والدین کو آگے آنے میں تشویش ہے۔ ایسے حالات میں، OSYD اس ضابطے سے ہم آہنگ مناسب مابعد کارروائی کے طریقے کا تعین کرے گا۔

H. طلبا، والدین اور عملے کے علاوہ دیگر افراد بھی ایک بے نامی اطلاع دے سکتے ہیں اور ایسی اطلاعات پر بے نامی اطلاع کار کی جانب سے دی گئی معلومات کی روشنی میں اس ضابطہ میں درج طریق کار کے مطابق ممکنہ حد تک تفتیش کی جائے گی اور نمٹا جائے گا۔

I. RFA رابطہ کار کے لیے لازمی ہے کہ اطلاع موصول ہونے پر پرنسپل / نامزد کردہ کو فوراً مطلع کرے۔

J. پرنسپل / نامزد کردہ اسے یقینی بنائیں کہ تمام تحریری اطلاعات (مثلاً، ای میلز، شکایت کی اطلاع دینے کے فارم کو استعمال کر کے دی جانے والی اطلاعات) اسکول میں سنبھال کر رکھی جائیں۔

K. پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ تمام اطلاعات کو محکمئہ تعلیم کے آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام (OORS) میں اطلاع کے موصول ہونے کے ایک (1) اسکول دن کے اندر درج کر دیں اور فوراً ہی جز III کے تحت تفتیش شروع کر دیں۔

L. پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ جب بھی ایک اطلاع موصول ہو، مبینہ متاثر طالب علم اور ملزم طالب علم کے والدین کو الزامات کے بارے میں اطلاع دیں، اور انہیں مطلع کریں کہ واقعہ کی تفتیش کی جائے گی اور مناسب معاونتوں اور مداخلتوں کے دستیاب ہونے کے بارے میں۔ درخواست کرنے پر، اس ضابطے اور متعلقہ وسائل کی نقلیں (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all/respect-for-all-handouts پر دستیاب ہیں) ان کو والدین کے لیے برقیاتی (الیکٹرانک) طور پر یا اگر والدین کو الیکٹرانک اشاعت تک رسائی حاصل نہیں ہے تو کاغذی اشاعت (ہارڈ کاپی) دستیاب ہونی چاہیئے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو اطلاع ملنے کے بعد فوراً لیکن دو (2) اسکول دنوں کے اندر ایسے اطلاع نامے لازماً بنا دیے جائیں۔ اگر مبینہ متاثر طالب علم پرنسپل / نامزد کردہ کو ایسی اطلاع کے بارے میں اپنے حفاظتی خدشات سے مطلع کرے، پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ فیصلہ کرنا چاہیئے کہ آیا مبینہ متاثرہ طالب علم کے والدین کو رازداری اور حفاظتی خدشات کو زیرِ غور رکھتے ہوئے مطلع کرنا چاہیئے۔ پرنسپل / نامزد کردہ جنس پر مبنی طرزِ عمل کا فیصلہ کرنے کے لیے اپنے سینیئر فیلڈ مشیر، اور زمرہ IX ربط دہندہ یا زمرہ IX رابطہ کار سے مشاورت کر سکتے ہیں۔

M. جب پرنسپل / نامزد کردہ یہ سمجھیں کہ مبینہ طرزِ عمل مجرمانہ سرگرمی کے مترادف ہے، تو انہیں پولیس سے رابطہ کرنا لازمی ہے (چانسلر کا ضابطہ A-412 ملاحظہ کریں https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/a-412-security-in-the-schools-english) پرنسپل / نامزد کردہ، اپنے سینئر فیلڈ مشیر اور / یا برو حفاظتی ڈائریکٹر سے بھی مشورہ کرسکتا ہے۔

N. جب اطلاع کے الزام (الزامات) کی نوعیت اور سنگینی کے باعث اسکولی سطح پر تفتیش نہ کی جاسکے، پرنسپل / نامزد کردہ کو OSYD سے مشاورت کرنا لازمی ہے۔

III. تفتیش

A. تمام اطلاعات کی تفتیش کرنا لازمی ہے۔ تمام فریقین اور گواہان کا لازماً علیحدہ انٹرویو لینا چاہیے، ہر تفتیشی نوٹ کو سنبھال کر رکھنا چاہیے اور ہر انٹرویو کی تاریخ درج ہونی چاہیے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو ذیل میں دیے گئے مخصوص تفتیشی اقدامات جتنی جلدی قابلِ عمل ہوں؛ اٹھانے چاہیئں، لیکن اطلاع ملنے کے پانچ (5) اسکول دنوں کے اندر:

1. مبینہ متاثرہ طالب علم کا انٹرویو لیں؛
2. مبینہ متاثرہ طالب علم سے ایک تحریری بیان تیار کرنے کے لیے کہیں جس میں جتنا ممکن ہو تفصیل شامل ہو، بشمول طرزِ عمل کی وضاحت، یہ واقعہ کب اور کہاں ہوا اور کون اسکے گواہ ہو سکتے ہیں؛
3. مبینہ ملزم طالب علم کا انٹرویو کریں اور اسے نصیحت کریں کہ اگر ایسا طرزِ عمل اختیار کیا گیا تھا تو اسے دوبارہ نہیں ہونا چاہیئے؛
4. ملزم طالب علم سے ایک تحریری بیان تیار کرنے کے لیے کہیں؛

5. کسی بھی گواہوں کا انٹرویو لیں اور انہیں تحریری بیان تیار کرنے کا کہیں؛ اور

6. کوئی متعلقہ ثبوت حاصل کریں (مثلاً وڈیو سرویلینس یا آڈیو ریکارڈنگ)۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو محکمئہ تعلیم کی رہنمائی سے رجوع کرنا چاہیئے کہ ایک نامناسب سائبر مواد (حرکت) سے کیسے نمٹنا چاہیے اور اگر ضروری ہو تو اپنے برو تحفاظتی ڈائریکٹر اور سینئر فیلڈ مشیر سے مشاورت کرنی چاہیئے۔

B. تفتیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ کو تمام ثبوتوں کا جائزہ لینا چاہیے اور تعین کرنا چاہیے کہ آیا الزامات کو ثابت کرنے کے لیے ثبوت میں کوئی وزن ہے (مثال کے طور پر، آیا تمام ثبوتوں کے جائزے، بشمول ثبوت کا معیار اور افراد اور فریقین کی اچھی ساکھ کی بنیاد پر مبینہ عمل کا نہ ہونے کے مقابلے میں ہونے کا زیادہ امکان ہے)۔

C. اگر الزامات ثابت ہو جاتے ہیں، پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ یہ بھی فیصلہ کرے کہ آیا اس طرز عمل سے اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اس فیصلہ میں پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ اس طرزِ عمل کے گرد مجموعی حالات کا لازمی جائزہ لے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو متعدد عناصر کو مد نظر رکھنا چاہیے، جس میں شامل ہو سکتے ہیں مگر اسہی تک محدود نہیں:

- ملوث فریقین کی عمریں؛
- طرزِعمل کی نوعیت، شدت اور طرزعمل کا دائرۂ کار؛
- طرزِعمل کا تواتر اور دورانیہ؛
- طرزِ عمل میں ملوث افراد کی تعداد؛
- وہ تناظر جن میں یہ طرزعمل واقع ہوا؛
- یہ طرزعمل کہاں واقع ہوا؛
- آیا اسکول میں اور بھی ایسے واقعات ہوئے ہیں جن میں یہی طلبا ملوث تھے؛
- آیا اس طرزعمل کی وجہ سے متاثرہ طالب علم کی تعلیم بشمول حاضری، تعلیمی کارکردگی، یا غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے پرمنفی انداز میں اثر پڑا ہے۔
- آیا اس طرزعمل کی وجہ سے متاثرہ طالب علم کے اسکول میں طرز عمل یا باہمی تعلقات متاثر ہوئے ہیں؛
- آیا متاثرہ طالب علم کی حفاظت کے خدشات کا اظہار کیا گیا ہے؛ اور
- آیا متاثرہ طالب علم کی ذہنی، جذباتی یا جسمانی بہبود پر اثر پڑا ہے۔

D. تفتیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے درج ذیل معلومات OORS میں داخل کرنا لازمی ہے: تفتیشی نتائج؛ یہ فیصلہ کہ الزامات ثابت ہو چکے ہیں اور یہ فیصلہ کہ آیا طرزعمل اس ضابطے کی خلاف ورزی ہے۔ مخصوص حالات کے علاوہ، ان معلومات کو اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر لازماً OORS میں داخل کیا جانا چاہیئے۔

E. پرنسپل / نامزد کردہ کو لازم ہے کہ مبینہ متاثرہ طالب علم کے والدین اور مبینہ ملزم طالب علم کے والدین کو تحریر میں بتائیں کہ آیا الزامات ثابت ہو گئے ہیں اور آیا اس حرکت سے اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اگر کوئی بھی الزامات درست ہیں، تو اس نوٹس کے ذریعے والدین کو بتایا جائے کہ اس واقعہ اور مابعد معاملات پر، اور جہاں اطلاق ہو، انکے بچے کے لیے مداخلتوں اور معاونتوں کی دستیابی پر بات چیت کے لیے اسکول سے رابطہ کریں۔ علاوہ تخفیفی حالات کے، اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر، والدین سے لازماً رابطہ کرنا چاہیے۔ اگر مبینہ متاثرہ بچے کے والدین کو نہ بتانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جیسا کے جز II.K میں درج ہے، ایسے والدین کو اس پیراگراف میں دی گئی معلومات سے بھی مطلع نہیں کیا جانا چاہیے۔ OORS رپورٹ کی ایک نقل

کو لازماً برو / شہر پیما دفتر، طالبانہ خدمات کے ڈائریکٹر اور جنسی بنیاد کے طرزِ عمل کے لیے زمرہ IX رابطہ کار کے لیے دستیاب بنایا جائے۔

F. جز III.E میں بیان کی گئی معلومات کو طالبانہ ریکارڈ کی معلومات کی رازداری کے ریاستی اور وفاق قوانین کے تحت فراہم کیا جانا چاہیئے۔ لہٰذا، مبینہ متاثرہ بچے کے والدین کو صرف مبینہ متاثرہ بچے سے متعلق کیے جانے والے اقدامات، مداخلتوں اور معاونتوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا اور مبینہ ملزم بچے کے والدین کو صرف مبینہ ملزم بچے سے متعلق آنے والے اقدامات، مداخلتوں اور معاونتوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔

G. اگر تفتیش سے قبل یا اس کے دوران، پرنسپل / نامزد کردہ، طالب علم (بشمول متاثرہ طالبِ علم، ملزم طالب علم اور کوئی گواہ) کی حفاظت یا بہبود کو یقینی بنانے کی خاطر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ تفتیش کا حتمی نتیجہ آنے سے پہلے مداخلتیں اور معاونتیں دینا مناسب ہے، طالب علم کے والدین کو مطلع کرنا لازمی ہے اور جز IV کے بیان کے تحت مناسب مداخلتوں اور معاونتوں کو قلم بند کرنا، نافذ کرنا، ان کی نگرانی کرنا اور جہاں مناسب ہو ترمیم کرنا چاہیے۔

IV. مابعد کارروائی

A. پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ یقینی بنانے کے لیے کہ یہ طرزِعمل ختم ہوگیا ہے فوری اقدامات اور مناسب مابعد کاروائی کرنا لازمی ہے۔

B. جب تفتیش مکمل ہو جائے اور جز III کے مطابق فیصلہ کر لیا جائے تو متاثرہ طالب علم، ملزم طالب علم اور گواہوں کو جیسے مناسب ہو، مداخلتیں اور معاونتیں فراہم کرنا لازمی ہیں۔ ایسی مداخلتوں اور معاونتوں کا تعین ہر ایک کی انفرادی حالات کے مطابق کرنا ضروری ہے اور جیسے مناسب ہو ان کی نگرانی اور ان میں تجدید کرنا لازمی ہے۔ مداخلتوں اور معاونتوں میں شامل ہے لیکن ذیل تک محدود نہیں ہے:

- اسکول میں یا اسکول کے باہر طبی خدمات کا حوالہ؛
- رہنما مداخلتیں (مثلاً، اسکول کے سماجی کارکن، رہنما مشیر، ماہر نفسیات، یا دیگر موزوں اسکول کے عملہ کا حوالہ)، یا مشاورت، معاونت اور / یا تعلیمی یا ذہنی صحت کی خدمات کے لیے برادری پر مبنی اداروں کا حوالہ؛
- تدریسی معاونت اور تبدیلیاں (جیسے کلاسوں، لنچ / وقفہ، یا بعد از اسکول پروگرام کے شیڈول کا تبدیل کرنا)؛
- ایک انفرادی معاونت منصوبے کی تشکیل (ایک ایسے طالب علم کے لیے جو ایک ہی تعلیمی سال میں دو (2) یا زائد بار اس ضابطے کے تحت ثابت شدہ خلاف ورزیوں کا شکار ہوا ہے، اور / یا ایک ایسے طالب علم کے لیے جس نے ایک ہی تعلیمی سال میں دو (2) یا زائد بار اس ضابطے کے تحت خلاف ورزی کی ہے، ان کے لیے ایک انفرادی معاونت منصوبہ تشکیل دینا اور اس کا نفاذ کرنا لازمی ہے)۔

معاونتوں اور مداخلتوں کے بارے میں اضافی معلومات ضابطہ انضباط میں پائی جا سکتی ہیں۔ نہ ہی ثالثی اور نہ ہی اختلافات کا حل، کسی بھی صورت میں غنڈہ گردی یا دھمکانے کے لیے مناسب مداخلتیں ہیں۔ (اس کے علاوہ چانسلر کے ضابطے A-101 (https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/a-101---urdu) اور A-449 (https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/a-449-3-9-2011-urdu) کو پر ملاحظہ کریں جس میں ایک منتقلی کے حصول کے بارے میں پالیسیاں اور طریق کار درج کیے گئے ہیں، اگر منتقل کرنا مناسب ہو)۔

C. اگر اسکول کا عملہ سمجھتا ہے کہ کسی واقعے کی مابعد کارروائی طالب علم کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) یا سیکشن 504 منصوبے پر نظرثانی کا مطالبہ کرتی ہے، انہیں مناسب طریقِ کار کی پیروی کرنی چاہیئے جیسا کہ چانسلر کے ضابطہ A-710 میں خاکہ کش کیا گیا ہے (https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/a-710) اور خاص تعلیم معیاراتی عملی طریقِ کار کتابچے میں (SOPM, https://infohub.nyced.org/docs/default-source/default-document-library/specialeducationstandardoperatingproceduresmanualmarch.pdf?sfvrsn=4cdb05a0_2).

D. جن طلبا کو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا انکے خلاف ضابطۂ انضباط کے تحت اور چانسلر کے ضابطے A-443 میں دیے گئے طریق کار اور مطلوبات کے تحت مناسب تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ (https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/a-443-3-5-04-english).

E. پرنسپل / نامزد کردہ پر لازم ہے کہ فریقین اور گواہوں کو پیش کردہ تمام مداخلتوں اور معاونتوں اور ممنوع حرکات میں ملوث پائے گئے طالبِ علم (طلبا) کے خلاف عمل میں لائی گئی تمام تادیبی کارروائیوں کو معطلیاں اور دفتر برائے سماعت آن لائن نظام (SOHO) میں OORS کے ذریعے درج کرے۔

V. انسداد، اطلاع نامہ اور تربیت

A. ہر اسکول کو(https://www.schools.nyc.gov/school-life/school-environment/respect-for-all/respect-for-all-handouts) پر دستیاب "سب کے لیے احترام" پوسٹرز کو طلبا، والدین اور عملے کے لیے انتہائی نمایاں مقامات (وہ مقامات جن کو طلبا، والدین، اور عملے کے لیے نہایت نمایاں سمجھا جاتا ہے) پر چسپاں کرنے چاہییں۔ پوسٹرز پر RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) کا نام ہونا چاہیئے۔ اسکولوں کو یہ معلومات تعلیمی سال میں جتنی جلد ممکن ہو چسپاں کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

B. ہر اسکول کو OSYD کے ذریعے تیار کردہ تحریری مواد تمام اسکول عملے، والدین اور طلبا کو سالانہ تقسیم کرنا یا الیکٹرانک طریقے سے دستیاب بنانا لازمی ہے اس ضابطے میں بیان کردہ پالیسیوں اور طریق کار کو نمایاں کرتے ہوئے، بشمول ایک رپورٹ کیسے کی جائے کے طریقوں، اور والدین اضافی مدد کے لیے اسکول کے باہر کس سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ (ذیل پر دستیاب ہے (https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all/respect-for-all-handouts). اسکولوں کو یہ معلومات ان والدین / طلبا کے لیے بھی دستیاب بنانا لازمی ہے جو تعلیمی سال کے دوران اندراج کرواتے ہیں۔

C. ہر پرنسپل / نامزد کردہ اس کو یقینی بنائے کہ RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) کا نام اور رابطہ معلومات اسکول کی ویب سائٹ پر ہو اور اسے سال میں کم از کم ایک مرتبہ طلبا اور والدین کے ساتھ بانٹا جائے، بشمول اسکے مگر اسی تک محدود نہیں بذریعہ الیکٹرانک ابلاغ یا ایسی معلومات کو طلبا کے ساتھ گھر بھجوائیں۔ اسکولوں کو یہ معلومات تعلیمی سال میں جتنی جلد ممکن ہو فراہم کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

D. ہر ایک پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے یہ یقینی بنانا لازمی ہے کہ ہر تعلیمی سال کی 31 اکتوبر تک طلبا کو اس ضابطے میں موجود پالیسی اور طریق کار کے متعلق OSYD کے ذریعے تیار کردہ معلومات اور تربیت فراہم کی گئی ہے۔

E. ہر ایک پرنسپل کے لیے یہ یقینی بنانا لازمی ہے کہ عملے کے تمام ممبران بشمول غیر تدریسی عملے کو ہر تعلیمی سال کی 31 اکتوبر تک اس ضابطے میں موجود پالیسی اور طریق عمل کے متعلق OSYD کے ذریعے تیار کردہ معلومات و تربیت فراہم کی جائے۔ اس تربیت میں ذیل شامل ہونا لازمی ہے:

1. طلبا کی جانب رخ کرنے والی امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور غنڈہ گردی کے ممکنہ واقعات کے متعلق آگاہی اور حسیت کو بڑھانا، بشمول لیکن ان ہی تک محدود نہیں وہ فعل جو کسی طالب علم کی ادراکی یا تصور کردہ نسل، رنگ، مسلک، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنعف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر کیے گئے ہوں؛
2. امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور غنڈہ گردی کی شناخت اور تخفیف؛
3. امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور غنڈہ گردی کے سماجی سلسلے؛
4. امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور غنڈہ گردی کے واقعات کا انسداد اور جوابی ردِعمل؛
5. امتیازیت، ایذا رسائی، دھمکانے اور غنڈہ گردی کے اثرات کو سمجھنا؛ اور تعلیمی ماحول میں علیحدگی، تعصب اور جارحیت کے مسائل پر مؤثر طریقے سے توجہ مرکوز کرنے کی حکمت عملیاں؛ اور
6. ایک محفوظ و معاونتی اسکولی ماحول کو فروغ دینا بشمول ان تصورات کو کلاس روم سرگرمیوں میں شامل کرنا۔

F. ہر ایک پرنسپل کے لیے یہ یقینی بنانا لازمی ہے کہ جز V.E قائم شدہ اسکولی تربیت کے علاوہ کم از کم ایک (1) RFA رابطہ کار OSYD کی جانب سے تیار کردہ باضابطہ RFA تربیت مکمل کرے جو ذیل کے لیے ہے: 1) نسل، رنگ، مسلک، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری اور وزن کے پہلوؤں میں انسانی تعلقات اور 2) جز V.E میں قائم شدہ امور۔

G. اس ضابطے کی ایک نقل والدین، اسکول کے عملے اور طلبا کو درخواست کرنے پر لازماً فراہم کی جانی چاہیے۔

VI. اسکول اور نوجوانان فروغ دہی کا جامع منصوبہ

ہر پرنسپل کو ذیلی معلومات اور کوئی اضافی معلومات جیسا کہ محکمئہ تعلیم کے ذریعے تعین کیا گیا ہے، لازماً اپنے سالانہ اسکول اور نوجوانان فروغ دہی جامع منصوبے میں ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک جمع کردینی چاہیے:

A. RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) کے نام۔ جب بھی موزوں ہو ان معلومات میں تجدید کرتے رہنا لازمی ہے۔

B. تصدیق کہ کم از کم ایک RFA رابطہ کار نے جز V.F میں بیان کی گئی تربیت حاصل کرلی یا کرے گا۔

C. تصدیق کہ طلبا کو جز V.D میں بیان کی گئی اس ضابطے کی پالیسی اور طریق عمل کے متعلق معلومات و تربیت فراہم کی گئی ہیں؛

D. تصدیق کہ عملے کے ممبران، بشمول غیر تدریسی عملے کو جز V.E میں بیان کی گئی معلومات و تربیت فراہم کی جا چکی ہے۔

E. تصدیق کہ عملے کی سالانہ تربیت کو قلم بند کرنے کے جز V.E کے تقاضے کو پورا کرنے کے لیے لائحہ عمل، حاضری کے دستخط شدہ جدول (راسٹر) اور تمام تربیتی مواد کی ایک نقل اسکول میں ایک فائل میں ہو؛ اور

F. تعصب، ایذارسائی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے انسداد اور اس سے نمٹنے کے لیے ایک منصوبہ۔

VII- راز داری

اس ضابطے کے تحت اطلاع دینے والے تمام فریقین اور گواہان کی رازدری کا احترام کرنا محکمئہ تعلیم کی پالیسی ہے۔ تاہم، پولیس کی تفتیش کی کارروائی میں تعاون کی فراہمی، باضابطہ کارروائی کی فراہمی اور / یا اس اطلاع کی تفتیش

یا حل کرنے کے لیے، بشمول معاونتیں اور مداخلتیں فراہم کرنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے میں راز داری میں توازن کرنا لازمی ہے۔ لہٰذا، مناسب حالات میں یا قانونی مطلوبات کی وجہ سے یا ایک طالب علم کا بچاؤ کرنے کے لیے جس کا تحفظ اور بہبود خطرے میں ہو اس اطلاع کے بارے میں معلومات کو افشا کیا جا سکتا ہے۔

VIII۔ اطلاع دینے کا متبادل طریقئہ کار

یہ اندرونی طریقئہ کار کسی بھی فرد کو وسائل کے دیگر طریقے اختیار کرنے کے حق سے نہیں روکتے ہیں، جن میں ذیل میں مذکورہ کسی بھی بیرونی ادارہ میں شکایت داخل کرنا شامل ہے:

Office for Civil Rights

New York Office

32 Old Slip, 26th Floor

New York, NY 10005-2500

ٹیلیفون: 428-3800 (646)

فیکس: 428-3843 (646)

ای میل: OCR.NewYork@ed.gov

http://www.ed.gov/ocr

IX. استفسارات

اس ضابطہ سے متعلق استفسارات کو اس پتے پر بھیجنا چاہیے:

Office of School and Youth Development
NYC Department of Education
52 Chambers Street – Room 218
New York, NY 10007
ٹیلیفون: 374-6807 (212)
فیکس: 374-5751 (212)
ای میل: RespectForAll@schools.nyc.gov
Title IX Coordinator
65 Court Street, Room 200
Brooklyn, NY 11201
ای میل: Title_IX_Inquiries@schools.nyc.gov
ٹیلیفون: 718-935-4987